Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۳ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۱ صفر ۱۳۵۸ھ مطابق یکم اپریل ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

احکام جلیلہ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری عطائے امداد پولیس برائے آمدنی عدالتہائے دیوانی	۲
۲	،، عطائے نیابۃ الادنس برائے ڈگس گرداور تانگوئے	۳
۳	،، تبادلہ بابو شیب گوبند لال بر اسامی ٹیلیگرافر	۳و۴
۴	منظوری بابت استقرار شترک دفتر عالیہ بتسبیا چیف منسٹر بہادر و صاحب سکریٹری بہادر کونسل۔	
۵	روانگی یورپ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر	۴
۶	انتظام سلسلہ روانگی اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بمقام علی گڈھ	۵
۷	تجویز متبنیت حکیم اشرف بنام وزیر احمد	

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری اشاعت مسودہ قانون ذبح گرما برائے ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء برائے حصول رائے عامہ	۸
۲	منظوری اشاعت مرمہ قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست برائے حصول رائے عامہ	،،
۳	منظوری تقرر شمس الحسن بعہدہ کلرک پراویڈنٹ فنڈ۔	۸و۹
۴	،، مستقلی ایکزیکیٹو آفیسر صاحب میونسپلٹی۔	۹

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام جلالت نشان اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار　　　مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۹ء

اکثر ہنگام قرقی و دخل جائداد مدیونان ڈگری اہلکاران عدالت ہائے سول کو بوجہ مزاحمت مدیونان سخت دشواریاں پیش آتی ہیں۔ عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر نے ایسے موقعوں پر پولیس سے امداد کی ضرورت ظاہر کی ہے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:۔

عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کی تحریر پر امسال عدالت ہائے دیوانی کو پولیس کی امداد بمنظوری عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس مندرجہ تحت حالات میں دی جائے گی:۔

(۱) درخواست حصول امداد پولیس خاص اور اہم صورتوں میں کی جائیگی۔ اور عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو اختیار رہیگا کہ وہ اگر ضروری متصور کریں تو امداد دیں ایسی ہر درخواست اعانت ذریعہ عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو ارسال کی جائے گی۔

(۲) ہر درخواست میں کافی وجوہ جن کی بناپر درخواست امداد کی گئی ہے اور وجہ اندیشہ نقض امن پورے طور پر ظاہر کئے جائیں۔

(۳) مخصوص حالات میں درخواست اعانت افسر انچارج تھانہ کو بھی دی جاسکتی ہے۔ مگر وہ اس حالت میں دی جائے گی۔ جبکہ بطریق بالا درخواست عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو دیئے جانیکا موقعہ نہو اور معاملہ اشد ضروری ہو ایسی حالتیں ہر عدالت جسکے حکم سے اجرا قرقی و دخل کیا جائے افسر انچارج تھانہ سے بذریعہ تحریر ضروری امداد طلب کرسکتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم: واقع ۲۹ مارچ ۱۹۳۹ء

معروضہ کاغذات عرضداشت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر (ریکارڈ افسر) باستدعائے صدور حکم منظوری عطائے فیلڈ الاونس تیرہ روپیہ ماہوار بہ حبیب الرحمٰنخان گرداور قانون گو حضور تحصیل و گیارہ روپے ماہوار بہ شاہ حسین گرداور قانون گو تحصیل بلاسپور - از یکم دسمبر ۱۹۳۸ء تا نہایت آخر اپریل ۱۹۳۹ء بصلہ انجام دہی خدمات فیلڈ انسپکٹری بندوبست بسلسلۂ ترمیم شجرہ - مع عرضداشت متعلقہ عالیمرتبت صاحب نائب منسٹر بہادر بدیں صراحت کہ الاونس بجٹ ریکارڈ اپریشن کی مد الاونس سے ادا ہوگا - مد الاونس میں گنجائش نہیں ہے - دوسری مد سے بقدر ضرورت منتقلی میزانیہ کرانا ہوگی

حکم

بموجب رپورٹ - حبیب الرحمٰنخان و شاہ حسین گرداور قانون گویاں کو بحساب فی کس (تیرہ و گیارہ) روپیہ ماہوار علی الترتیب عارضی طور پر یکم دسمبر ۱۹۳۸ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء تک انجام دہی خدمات ریکارڈ آپریشن دیا جانا منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

حکم: واقع ۲۹ مارچ ۱۹۳۹ء

رپورٹ منظور ہے - کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں -

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

بعرض   میرسانند

جناب عالی

بسلسلۂ تنظیم تعین تعداد ملازمان دفاتر بارگاہ ہمایوں سے ریونیو آفس میں ایک اسامی سینئر کلرک برائے انجام دہی خدمات اسٹینوگرافر آئندہ سال حسابی سے منظور فرمائی گئی ہے - اسوقت بابو شب گوبند لال سریو استاوا سپرنٹنڈنٹ دفتر ڈیولپمنٹ بورڈ - اسٹینوگرافر کی خدمات انجام دے رہے ہیں - عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ نامبردہ کا تبادلہ یکم اپریل ۱۹۳۹ء سے اسٹینوگرافر کی منظور شدہ آسامی پر کر دیا جائیگا - لیکن اس تبادلہ سے ان کو یہ نقصان ہوگا کہ انکا گریڈ سینئر کلرک کا ہو جائیگا لہذا بعد تبادلہ انکا گریڈ آفس سپرنٹنڈنٹ بطور ذاتی برقرار رکھا جائے تو مناسب ہے - کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۹ء میں بعد تبادلہ نامبردہ کا گریڈ سپرنٹنڈنٹ دفتر ڈی - بی - تا حیات بطور ذاتی برقرار رکھے جانے سے اتفاق کیا ہے لہذا آرزو خواہ مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے

زیادہ حدِ ادب - دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقیخواہ - دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۸ مارچ ۱۹۳۹ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔   ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم: واقع ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے
احکام ضابطہ جاری ہوں
دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض   میرساند

جنابعالی

صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل ترقیخواہ
کے ماتحت سکریٹری ہیں۔ اور ان کے اور ترقیخواہ
کے دفاتر اور بجٹ بھی ایک ہیں۔ لیکن بلحاظ عہدہ
دونوں دفاتر کو جداگانہ دفاتر تصور کیا جاتا ہے
بنظر سہولت مراسلت ترقیخواہ بکمال ادب مستدعی
ہے کہ صاحب سکریٹری بہادر کونسل کا دفتر
(علاوہ دفتر جلسی) اور ترقیخواہ کا دفتر (علاوہ
دفتر دارالانشاء) ایک ہی مشترک دفتر قرار دیا جانا
منظور فرمایا جائے۔ تاکہ جس قدر کاغذات دفتر
مذکور میں موصول ہوں ان کل کاغذات کو دیکھ کر
کے بعد صاحب سکریٹری بہادر کونسل معمولی اور
تکمیل طلب کاغذات کی کارروائی بحیثیت سکریٹری
کونسل کریں۔ اور بحد اختیار خود منظوریاں دیں۔
اور جو کاغذات اہم یا بلحاظ منظوری اُن کے اختیار
سے زائد ہوں۔ وہ ترقیخواہ کے دستخط اور منظوری
سے جاری ہوں۔ لہذا عرضداشت باستدعائے
صدور حکم منظوری حضور معلی میں پیش ہے۔
زیادہ حدِ ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء

روبکار: واقع ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء

مسٹر سید ظفر علی صاحب پرائیویٹ سکریٹری
نواب زادی خورشید لقا بیگم طول عمرہا کے ہمراہ
یورپ جا رہے ہیں۔ ۱۸ اپریل کو روانگی اور
۳۰ اکتوبر کو واپسی ہوگی۔ اُن کی غیر موجودگی میں
اُنکا متعلقہ کام میجر آغا خاں صاحب اسسٹنٹ ملٹری
سکریٹری بہادر علاوہ اپنے کام کے انجام دینگے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۳۰ رمارچ ۱۹۳۹ء

ما بدولت واقبال کل ۳۱ رمارچ کی شام کو نہضت فرمائے علیگڈھ ہوں گے۔ ۲ راپریل ۱۹۳۹ء کو صبح مراجعت ہوگی۔ قلعہ میں شبانہ روز صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر رہیں گے۔ ہماری غیر موجودگی میں کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو اسٹیٹ کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۳۰ رمارچ ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ مسٹر گیا شنکر ورما ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت کی ملازمت میں ایک سال کی توسیع منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور ... اقبالہم وملکہم

بعز عرض   میرساند

جناب عالی

مسٹر گیا شنکر ورما ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت کا تقرر یکم مارچ ۱۹۳۶ء کو برائے تین سال مندرجہ ذیل شرائط پر منظور فرمایا گیا تھا

۱۔ تنخواہ۔ ماہانہ عـــہ۔ سالانہ ترقی

۲۔ ابتدائی تین سال میں تقرر عارضی ہوگا۔

۳۔ اگر اس تین سال کی مدت میں خدمات کی ضرورت نہ ہے تو چھ ماہ کا نوٹس جانبین سے دیکر ملازمت کو ختم کیا جاسکیگا۔

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب محکمہ زراعت کی ملازمت میں ایک سال کی توسیع مناسب ہے۔ اس ایک سال کی مدت توسیع میں ان کو وہی تنخواہ ملے گی جو اس وقت مل رہی ہے یعنی ســالـــ ماہانہ۔ چھ ماہ کے بعد عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بعد مشورہ ڈائرکٹر صاحب بہادر محکمہ زراعت رپورٹ کریں گے کہ ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب محکمہ زراعت عہدہ ڈائرکٹر محکمہ زراعت کے لئے موزوں ہیں یا نہیں اگر وہ عہدہ مذکور کیلئے موزوں ثابت نہ ہوسکے تو بموجب معاہدہ چھ ماہ کا نوٹس دیا جائیگا۔

ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری توسیع ملازمت ایکسال شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد۔

عرضی

تر تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۳۰ رمارچ ۱۹۳۹ء

سررشتہ صدر سے حسب منشاء حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

۳۱ رمارچ ۱۹۳۹ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

تجویز
اجلاسِ ہمایوں علیحضرت بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکیم اللہ مشتری نیلام سائل مع بابو رادھے شیام وکیل

بنام

وزیر احمد عرف بھورا وغیرہ فریق ثانیان۔

مع مولوی ناصر الدین وکیل۔

دادرسی بنا راضی تجویز عدالت العالیہ ہائی کورٹ نسبت منظوری نیلام جائداد مدیون ومنسوخی ڈگری اپیل۔

دادرسی ہذا ایک اجراء کے سلسلہ میں پیش ہوئی ہے۔ جس کے مختصر واقعات یہ ہیں کہ جولائی ۱۹۳۳ء سے کارروائی اجراء شروع ہوئی ہے۔ بالآخر دسمبر ۱۹۳۴ء سے نیلام شروع ہوا۔ وزیر احمد عرف بھورا مدیون ڈگری نے درخواست مہلت دو ماہ پیش کی۔ برضامندی ڈگریدار ایک ماہ کی مہلت عدالت سے دی گئی لیکن اس مدت میں رقم ادا نہیں ہوئی ۲۲ اپریل ۱۹۳۴ء کے تعین سے اشتہار نیلام جاری ہوئے۔ چونکہ بولی تخمینہ سے کم تھی اس لئے نیلام ملتوی کیا گیا۔ اور دوبارہ ۱۵ جون ۱۹۳۴ء نیلام کی تاریخ مقرر ہوئی۔ اور یہ نیلام ۲۲ جون تک جاری رہا۔ اور آخر بولی دو ہزار دو سو پچپن کی ہو کر نیلام بنام حکیم اللہ ختم ہو گیا۔ منجانب مشتری نیلام کل زر نیلام داخل ہو گیا۔

مدیون ڈگری نے منسوخی نیلام کی درخواست دی جو عدالت سول جج سے نامنظور ہوئی۔ اس حکم کی ناراضی سے مدیون نے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کیا۔ ہائی کورٹ سے نیلام اس بنا پر منسوخ کیا گیا کہ مکان زائد قیمت کا ہے۔ اور نیلام کم قیمت پر ہوا ہے۔ بنا راضی تجویز ہائی کورٹ ہمارے اجلاس میں دادرسی پیش ہو کر سماعت ہوئی۔ سائل کے دو عذر ہیں:۔

ایک یہ کہ نیلام کم قیمت پر ہوا ہے۔

دوسرے یہ بے ضابطگی ہوئی کہ جب نیلام ۲۰ جون کو ملتوی کیا گیا تھا تو دوبارہ نیلام کیلئے اشتہار جاری ہونا چاہیئے تھا۔

ہائی کورٹ میں بھی یہی دو عذر کئے گئے تھے۔ لیکن فاضل مجوز نے نیلام کو محض کمی قیمت کی بنا پر منسوخ کیا۔ حالانکہ آرڈر ۲۱ قاعدہ ۹۰ ضابطہ دیوانی کے مطابق تنسیخ نیلام کے لئے یہ لازمی شرط ہے کہ "کوئی نیلام بوجہ بے ضابطگی یا فریب کے فسخ نہ ہوگا۔ الا اس حالت میں کہ واقعات ثابت شدہ سے عدالت کو اطمینان

ہوجانے کے ساتھ کہ بے ضابطگی یا فریب سے فرد ثانی ہوچکا ہے۔

افسوس ہے کہ ہائی کورٹ میں فاضل مجوز اپیل نے صریح احکام دفعہ مذکور کو نظرانداز کرکے خلاف قانون تجویز صادر کی

ہمارے روبرو وکیل فریق ثانی نے یہ بحث کی کہ مطابق دفعہ مذکور علاوہ ضرر کے بے ضابطگی بھی نیلام میں ہوئی۔ یعنی بصورت التواء نیلام اشتہار نیلام دوبارہ جاری ہونا چاہیے تھا۔ ہم کو اس بحث سے اتفاق نہیں ہے۔ صورت حال یہ ہے کہ ۱۵ر جون سے ۲۰ر جون تک نیلام جاری رہا۔ ۲۰ر جون کو بدرخواست ڈگریدار دو روز کے لئے مزید بولی کا حکم دیا گیا۔ ۲۲ر جون کو نیلام ختم ہوگیا مسل کے ملاحظہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حقیقتاً نیلام ملتوی کیا ہی نہیں گیا۔ بلکہ ۱۵ر جون سے ۲۲ر جون تک برابر نیلام جاری رہا۔ اور بولیاں ہوتی رہیں۔ علاوہ ازیں اگر سات روز سے کم مدت کے لئے نیلام ملتوی بھی کیا جائے تو حسب آرڈر (۲۱) قاعدہ (۶۹) ضابطہ دیوانی دوبارہ اجرائے اشتہار کی ضرورت نہیں۔ بحالات متذکرہ نیلام میں نہ کوئی بے ضابطگی عمل میں آئی نہ کوئی ضرر مدیون ڈگری کو پہنچا۔ کیونکہ نیلام تخمینہ سے زائد قیمت پر ہوا ہے۔ تخمینہ دو ہزار کا تھا۔ اور نیلام دو ہزار دو سو پچپن پر ہوا۔ اس لئے قانوناً و انصافاً نیلام قابل تنسیخ نہیں ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

دادرسی منظور ہوکر تجویز عدالت ہائی کورٹ منسوخ ہو۔ تجویز عدالت ابتدائی بحال رہے خرچہ اجلاس ہذا و عدالت ہائے ماتحت غالب بذمہ مغلوب عائد ہو۔

منظور

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ان کونسل :- واقع ۲۲ر مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ر مارچ ۱۹۳۹ء میں مسودہ "قانون (آب کرایہ) و ٹیکس ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" پیش ہو کر طے پایا کہ:-

کونسل کو اتفاق ہے کہ اول مسودہ قانون مذکور کی ایک نقل بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کی جائے۔ اور اس کے بعد مسودہ مذکور کمیٹی واضع قوانین کے اجلاس میں پیش کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع مسودہ قانون مذکور بغرض کارروائی ضروری بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی وضع قوانین مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ :- مسودہ قانون موصوف بالا گزٹ کے آخر میں ملاحظہ فرمایا جائے

آرڈر ان کونسل :- واقع ۲۲ر مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ر مارچ ۱۹۳۹ء میں مسودہ "ترمیمہ قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" پیش ہو کر طے پایا کہ:-

کونسل کو اتفاق ہے کہ مسودہ ترمیمہ قانون مذکور کی ایک نقل اول بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کی جائے اس کے بعد کمیٹی واضع قوانین میں مسودہ قانون مذکور پیش کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی ضروری صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین کی خدمت میں مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ :- مسودہ قانون موصوفہ بالا گزٹ کے آخر میں ملاحظہ فرمایا جائے۔

آرڈر ان کونسل :- واقع ۲۲ر مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ر مارچ ۱۹۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بایں خلاصہ پیش ہوئی کہ شمس الحسن کا تقرر اس امر کا یقین کرتے ہوئے کہ وہ باشندہ رامپور ہے۔ پراویڈنٹ فنڈ کلرک کی آسامی پر ۲۳ر جولائی ۱۹۳۷ء کو بہ اسامی یکسال کیا گیا تھا۔ لیکن سروس سلکشن بورڈ نے ۲۰ر جنوری ۱۹۳۹ء کو تحریر کیا ہے کہ وہ باشندہ ضلع غیر ہے۔ اور دفعہ ۸ و ۹ قواعد سروس سلکشن بورڈ کے تحت کارروائی کی ضرورت ہے۔ چونکہ اس مدت میں شمس الحسن کو پراویڈنٹ فنڈ کی متعلقہ ٹریننگ دی جا چکی ہے۔ اس لئے اس کو اس وقت علیحدہ کرنا باعث ہرج کار سرکار ہوگا۔ لہذا تجویز ہے کہ کہ یکسال کی بقیہ مدت کے لئے اس کو بدستور ملازم رکھا جائے۔ تاکہ اس مدت میں کسی دوسرے شخص باشندہ رامپور کو ٹرینڈ کرکے اس آسامی پر اسکا تقرر کیا جاسکے۔

طے پایا کہ

حسب تجویز۔ یکسالہ تقرر کی بقیہ مدت کے لئے شمس الحسن

باشندۂ ضلع غیر کا بدستور ملازم رکھا جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکرٹیری بہادر سٹیٹ کونسل

اُرڈر اِن کونسل:۔ داتی ۲۹ مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ مسٹر انور شاہجہاں صاحب ایم۔ اے۔ ایگزیکٹیو افسر میونسپلٹی کی مدت امتحانی یکسالہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۹ء کو ختم ہوجائے گی۔ اس مدت میں ان کا کام قابل اطمینان اور پسندیدہ رہا۔ لہذا یکم اپریل ۱۹۳۹ء سے بشاہرہ موجودہ ان کو مستقل فرمایا جائے تو مناسب ہے۔ میونسپل بورڈ نے بھی اپنے جلسہ منعقدہ ۲۹ جنوری ۱۹۳۹ء میں صاحب ایگزیکٹیو افسر میونسپلٹی کی خدمات کو بنظر اطمینان دیکھا ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز۔ مسٹر انور شاہجہاں ایگزیکٹیو افسر صاحب میونسپلٹی کو بشاہرہ موجودہ یکم اپریل ۱۹۳۹ء سے مستقل کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکرٹیری بہادر اسٹیٹ کونسل